بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسبوق جب اپنی ایک رکعت پڑھے گا، تو قراءت میں ترتیب کا خیال رکھے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جماعت میں اگر کوئی شخص دوسری رکعت میں شامل ہوا، تو جو ایک رکعت امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد پڑھے گا، اس میں سورت کی ترتیب کا خیال رکھنا ہوگا یعنی جو امام صاحب نے پہلی رکعت میں سورت پڑھی اس کے بعد والی سورت پڑھنی ہوگی؟

جواب

مسبوق یعنی جس کی ایک یا چند رکعتیں رہ گئی اس پر امام کی قراءت کی ترتیب لازم نہیں یعنی اس پر یہ لازم نہیں کہ وہ امام کی پڑھی ہوئی سورتوں کے بعد والی سورتوں سے قراءت کرے بلکہ مسبوق اس معاملہ میں آزاد ہے جہاں سے چاہے قراءت کرے کیونکہ مسبوق اپنی پڑھی جانے والی نمازیں قراءت کے حق میں منفرد یعنی تنہا نماز پڑھنے والے کے حکم میں ہے۔

جیسا کہ تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: "(والمسبوق من سبقه الامام أو ببعضها وهو منفرد فيما يقضيه) يقضي أول صلاته في حق قراءة" ترجمہ: اور مسبوق کہ جس سے امام تمام رکعتوں یا بعض رکعتوں میں سبقت کر جائے تو وہ اپنی فوت شدہ میں منفرد ہے۔ قراءت کے حق میں وہ اپنی ابتدائے نماز تصور کر کے ادا کرے گا۔ (تنویر الابصار مع درمختار، جلد 2، مطلب: فی احکام المسبوق، صفحہ 417-418، دارالمعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2575

تاریخ اجراء: 06 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 29 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net